دورہ جنوبی افریقہ اور زمبابوے کے لیے قومی اسکواڈز کا اعلان کر دیا گیا

- قومی ٹی ٹونٹی اور ون ڈے انٹرنیشنل اسکواڈز 18،18 کھلاڑیوں پر مشتمل، قومی ٹیسٹ اسکواڈ میں 20 کھلاڑی شامل
- شاداب خان اور محمد حفیظ کی واپسی، شرجیل خان بھی قومی ٹی ٹونٹی اسکواڈ کا حصہ بن گئے، بائیں گھٹنے کی انجری کے باعث یاسر شاہ زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ میچز کے لیے دستیاب نہیں
- صوابی سے تعلق رکھنے والے ارشد اقبال پہلی مرتبہ قومی ٹی ٹونٹی اسکواڈ میں شامل، شمالی وزیرستان کے محمد وسیم جونیئر قومی ٹی ٹونٹی اور ون ڈے انٹرنیشنل اسکواڈ کا حصہ بن گئے، لاڑکانہ کے شاہنواز دھانی قومی ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل
- پاکستان کو جنوبی افریقہ کے خلاف 3 ایک روزہ انٹرنیشنل میچز اور 4 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز کھیلنے ہیں، دورہ زمبابوے میں 3 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز اور 2 ٹیسٹ میچز شامل ہیں
- قومی وائیٹ بال اسکواڈ کا تربیتی کیمپ 19 مارچ سے لاہور میں لگایا جائے گا، وائیٹ بال اسکواڈ 26 مارچ کو جوہانسبرگ روانہ ہو گا، ٹیسٹ اسکواڈ 12 اپریل کو بلائیو روانہ ہو گا

لاہور، 12 مارچ 2021ء:

قومی کرکٹ ٹیم کی سلیکشن کمیٹی نے دورہ جنوبی افریقہ اور زمبابوے میں شامل 7 ٹی ٹونٹی، 3 ون ڈے اور 2 ٹیسٹ میچوں کے لیے قومی اسکواڈز کا اعلان کر دیا ہے۔ سلیکٹرز نے ڈومیسٹک کرکٹ میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

دورے کے لیے اعلان کردہ قومی ٹی ٹونٹی اور ون ڈے انٹرنیشنل اسکواڈز 18،18 کھلاڑیوں پر مشتمل ہیں۔ ان 18 میں سے 14 کھلاڑی ایسے ہیں جو دونوں طرز کی کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ قومی ٹیسٹ اسکواڈ میں 20 کھلاڑی شامل ہیں۔ ان 20 میں سے 8 کرکٹرز ایسے ہیں جو تینوں فارمیٹ کے لیے اعلان کردہ اسکواڈ کا حصہ ہیں۔

دورے میں شامل ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل اور ٹیسٹ میچز پاکستان کو ان دونوں فارمیٹ میں اپنی عالمی رینکنگ بہتر کرنے کا موقع فراہم کریں گے جبکہ دورہ جنوبی افریقہ میں شامل 3 ون ڈے انٹرنیشنل میچز آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈکپ سپر لیگ کا حصہ ہیں۔ 13 مختلف ٹیموں کے درمیان جاری اس ایونٹ کی 7 بہترین ٹیمیں آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈکپ 2023 میں براہ راست رسائی حاصل کرجائیں گی۔

جنوبی افریقہ کے خلاف 3 ایک روزہ انٹرنیشنل میچز اور 4 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز کے لیے قومی وائیٹ بال اسکواڈ 26 مارچ کو جوہانسبرگ روانہ ہوگا۔ قومی اسکواڈ وہاں سے 17 اپریل کو 3 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز اور 2 ٹیسٹ میچز کھیلنے بلائیو روانہ ہوگا۔ قومی اسکواڈ 12 مئی کو وطن واپس پہنچے گا۔

جوہانسبرگ روانگی سے قبل قومی وائیٹ بال اسکواڈ 19 مارچ سے قذافی اسٹیڈیم لاہور میں ٹریننگ کا آغاز کرے گا۔ قومی ٹی ٹونٹی اور ون ڈے انٹرنیشنل اسکواڈز میں شامل کھلاڑیوں کی پہلی کوویڈ 19 ٹیسٹنگ 16 مارچ کو ان کے اپنے شہروں میں ہوگی، پھر 18 مارچ کو لاہور آمد پر ان کی دوسری کوویڈ 19 ٹیسٹنگ ہوگی۔ قومی وائیٹ بال اسکواڈ کی تیسری اور چوتھی ٹیسٹنگ 21 اور 24 مارچ کو لاہور میں ہی ہوگی۔ قومی وائیٹ بال اسکواڈ کا یہ تربیتی کیمپ بائیو سیکیور ماحول میں لگایا جائے گا۔

اسکواڈز:

ٹی ٹوئنٹی: بابر اعظم (کپتان) (سینٹرل پنجاب)، شاداب خان (نائب کپتان) (ناردرن)، ارشد اقبال (خیبر پختونخوا)، آصف علی (ناردرن)، دانش عزیز (سندھ)، فہیم اشرف (سینٹرل پنجاب)، حیدر علی (ناردرن)، حارث رؤف (ناردرن)، حسن علی (سینٹرل پنجاب)، محمد حفیظ (خیبر پختونخوا)، محمد حسنین (سندھ)، محمد نواز (ناردرن)، محمد رضوان (خیبر پختونخوا)، محمد وسیم جونیئر (خیبر پختونخوا)، سرفراز احمد (سندھ)، شاہین شاہ آفریدی (خیبر پختونخوا)، شرجیل خان (سندھ) اور عثمان قادر (سینٹرل پنجاب)۔

ون ڈے: بابر اعظم (کپتان) (سینٹرل پنجاب)، شاداب خان (نائب کپتان) (ناردرن)، عبداللہ شفیق (سینٹرل پنجاب)، دانش عزیز (سندھ)، فہیم اشرف (سینٹرل پنجاب)، فخر زمان (خیبر پختونخوا)، حیدر علی (ناردرن)، حارث رؤف (ناردرن)، حسن علی (سینٹرل پنجاب)، امام الحق (بلوچستان)، محمد حسنین (سندھ)، محمد نواز (ناردرن)، محمد رضوان (خیبر پختونخوا)، محمد وسیم جونیئر (خیبر پختونخوا)، سرفراز احمد (سندھ)، سعود شکیل (سندھ)، شاہین شاہ آفریدی (خیبر پختونخوا) اور عثمان قادر (سینٹرل پنجاب)

ٹیسٹ: بابر اعظم (کپتان) (سینٹرل پنجاب)، محمد رضوان (نائب کپتان) (خیبر پختونخوا)، عبداللہ شفیق (سینٹرل پنجاب)، عابد علی (سینٹرل پنجاب)، اظہر علی (سینٹرل پنجاب)، فہیم اشرف (سینٹرل پنجاب)، فواد عالم (سندھ)، حارث رؤف (ناردرن)، حسن علی (سینٹرل پنجاب)، عمران بٹ (بلوچستان)، محمد نواز (ناردرن)، نعمان علی (سندھ)، ساجد خان (خیبر پختونخوا)، سلمان علی آغا (سدرن پنجاب)، سرفراز احمد (سندھ)، سعود شکیل (سندھ)، شاہین شاہ آفریدی (خیبر پختونخوا)، شاہنواز دھانی (سندھ)، تابش خان (سندھ) اور زاہد محمود (سدرن پنجاب)۔

اسپورٹ اسٹاف:

منصور رانا (منیجر)، مصباح الحق (ہیڈ کوچ)، عبدالمجید (فیلڈنگ کوچ)، کلف ڈیکن (فزیو تھیراپسٹ)، کرنل (ر) خالد محمود (سیکیورٹی منیجر)، ملنگ علی (مساجر)، رضا کیچلیو (ڈیجیٹل اور میڈیا منیجر)، ڈاکٹر ریاض احمد (ٹیم ڈاکٹر)، شاہد اسلم (اسسٹنٹ کوچ)، طلحہ بٹ (اینالسٹ)، وقار یونس (بولنگ کوچ)، یاسر ملک (اسٹرینتھ اور کنڈیشننگ کوچ) اور یونس خان (بیٹنگ کوچ) شامل ہیں۔

محدود طرز کی کرکٹ میں پاکستان کے نائب کپتان شاداب خان اور مڈل آرڈر بیٹسمین محمد حفیظ کی قومی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے۔ دونوں کھلاڑی جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز میں قومی کرکٹ ٹیم کا حصہ نہیں تھے۔ 31 سالہ شرجیل خان بھی چار سال بعد قومی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں جگہ بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں شامل نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ میں 233 رنز بنانے والے شرجیل خان نے ایچ بی ایل پی ایس ایل 6 کے التواء سے قبل کھیلے گئے 14 میچز میں 200 رنز بنائے۔ ایونٹ کے پہلے 14 میچز میں ملتان سلطانز کے کپتان محمد رضوان 297 اور کراچی کنگز کے اوپنر بابر اعظم 258 رنز بنا کر ٹاپ بیٹسمین رہے۔ اس فہرست میں شرجیل خان کا نمبر تیسرا ہے۔

سلیکشن کمیٹی نے صوابی سے تعلق رکھنے والے 20 سالہ فاسٹ باؤلر ارشد اقبال اور شمالی وزیرستان سے تعلق رکھنے والے 19 سالہ محمد وسیم جونیئر کو پہلی مرتبہ قومی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے۔ ارشد اقبال نے ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں ٹی ٹوئنٹی میچز میں 10 اور ون ڈے میچز میں 7 وکٹیں حاصل کیں۔ اس دوران محمد جونیئر نے ون ڈے میچز میں 7 جبکہ ایچ بی ایل پی ایس ایل 6 میں 4 وکٹیں اپنے نام کیں۔

قومی سلیکٹرز نے اعلان کردہ ٹیسٹ اسکواڈ میں بھی ایک نیا چہرہ شامل کیا ہے۔ لاڑکانہ سے تعلق رکھنے والے 22 سالہ فاسٹ باؤلر شاہنواز دھانی نے اپنے ڈیبیو سیزن میں 26 وکٹیں حاصل کرکے سلیکٹرز کی توجہ اپنی طرف مبذول کروالی ہے۔ انہوں نے نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ میں سندھ سیکنڈ الیون کی نمائندگی کرتے ہوئے 6 وکٹیں حاصل کیں، جس کے بعد انہوں نے پاکستان کپ میں 5 اور ایچ بی ایل پی ایس ایل 6 میں 9 وکٹیں اپنے نام کیں۔

جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم ٹیسٹ سیریز میں شامل قومی ٹیسٹ اسکواڈ میں 2 تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ بیس رکنی اسکواڈ میں کامران غلام اور یاسر شاہ کی جگہ شاہنواز دھانی اور زاہد محمود کو شامل کرلیا گیا ہے۔

یاسر شاہ بائیں گھٹنے کی انجری کے باعث زمبابوے کے خلاف ٹیسٹ میچز کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔

محمد وسیم، چیف سلیکٹر قومی کرکٹ ٹیم:

قومی کرکٹ ٹیم کے چیف سلیکٹر محمد وسیم کا کہنا ہے کہ وہ ارشد اقبال، محمد وسیم جونیئر اور شاہنواز دھانی کو قومی اسکواڈ میں شمولیت پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ڈومیسٹک سیزن 21-2020 میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں کی محنت کا صلہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ کسی بھی پروفیشنل ایتھلیٹ کے لئے سب سے بڑا اعزاز بین الاقوامی سطح پر اپنے ملک کی نمائندگی کرنا ہوتا ہے ، یقین ہے کہ دورہ جنوبی افریقہ اور زمبابوے کے لیے قومی اسکواڈ میں شمولیت ان ایمرجنگ کرکٹرز کو میدان میں مزید متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دے گی۔

محمد وسیم نے کہا کہ شرجیل خان کی بھی ٹی ٹونٹی اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے، اگرچہ وہ ابھی وہاں نہیں پہنچے جہاں ہم انہیں دیکھنا چاہتے ہیں تاہم وہ اس سے زیادہ دور بھی نہیں ہیں، انہوں نے حالیہ ڈومیسٹک ٹی ٹونٹی ایونٹس میں جس کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، انہیں فٹنس میں بہتری اور پاکستان کی نمائندگی کا موقع ملنا چاہیے۔

محمد وسیم کا کہنا ہے کہ لیگ اسپنر یاسر شاہ بائیں گھٹنے کی انجری کا شکار ہیں، انہیں مکمل صحتیابی کے لیے ابھی مزید 6 ہفتے درکار ہیں، ان کی عدم دستیابی نے زاہد محمود کے لیے ٹیسٹ کرکٹ کے دروازے کھول دیئے ہیں جبکہ ٹی ٹونٹی اسکواڈ میں نائب کپتان شاداب خان کی واپسی کی وجہ سے بھی انہیں ٹیسٹ کرکٹ میں موقع دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

محمد وسیم نے کہا کہ عماد وسیم کو ٹی ٹونٹی اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا کیونکہ ہم محمد نواز کو ابھی مزید موقع دینا چاہتے ہیں، محمد نواز نے جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں 6.10 کے اکانومی ریٹ سے تین وکٹیں حاصل کیں۔ سیریز کے آخری میچ میں ان کی 11 گیندوں پر 18 رنز کی ناقابل شکست اننگز نے بھی پاکستان کی فتح میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

چیف سلیکٹر کا مزید کہنا ہے کہ بدقسمتی سے عامر یامین، عماد بٹ اور کامران غلام قومی اسکواڈز میں جگہ نہیں بنا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عامر یامین اور عماد بٹ نے ٹی ٹونٹی اسکواڈ میں محمد حفیظ اور شاداب خان کی واپسی کے لیے راہ ہموار کی ہے۔

پاکستان بمقابلہ جنوبی افریقہ:

2 اپریل: پہلا ون ڈے انٹرنیشنل میچ؛ سپر اسپورٹ پارک، پریٹوریا
4 اپریل: دوسرا ون ڈے انٹرنیشنل میچ؛ وانڈررز اسٹیڈیم، جوہانسبرگ
7 اپریل: تیسرا ڈے انٹرنیشنل میچ؛ سپر اسپورٹ پارک، پریٹوریا
10 اپریل: پہلا ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچ؛ وانڈررز اسٹیڈیم، جوہانسبرگ
12 اپریل: دوسرا ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچ؛ وانڈررز اسٹیڈیم، جوہانسبرگ
14 اپریل: تیسرا ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچ؛ سپر اسپورٹ پارک، پریٹوریا
16 اپریل: چوتھا ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچ؛ سپر اسپورٹ پارک، پریٹوریا

پاکستان بمقابلہ زمبابوے (شیڈول کا اعلان ہونا باقی ہے)

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

National Team Partners

Domestic Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4